فقھی سین جیم

علامہ سید محمد منور شاہ السواتی النقشبندی

خادم الافتاء والحدیث المرکز الاسلامی نارتھ ناظم آباد کراچی

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ گانوں، فلموں کی وڈیو سی ڈیز، کیسٹ وغیرہ کی خرید وفروخت کا شرعی حکم کیا ہے؟ کیا اس کی کمائی حلال ہے؟اور کیبل اور ڈش وغیرہ جو کہ زیادہ تر بے حیائی اور فحاشی کے پروگرام نشر کر رہا ہے، اس کی خرید وفروخت اور کیبل سپلائرز کا کام شرعی اعتبار سے کیسا ہے؟ مستفتی: محمد عبداللہ، کراچی

الجواب بعون الوھاب

پہلا مسئلہ یہ کہ گانوں ،فلموں وغیرہ کی وڈیو سی ڈیز، کیسٹ وغیرہ کی خرید وفروخت کا حکم۔۔۔۔۔۔۔تو یہ قطعی حرام ہے' کیونکہ حرام چیز کی خرید وفروخت بالعموم حرام ہی ہوتی ہے اور ایسے لوگوں کی کمائی بھی حرام ہی کے زمرے میں ہوگی۔اللہ تعالی قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔"ان **الذین یحبون ان تشیع الفا حشة فی الذین امنوا لھم عذاب الیم فی الدنیا و الاخرة**"(سورة النور پ۱۸، آیت ۱۹) بیشک وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں براچرچا(فحاشی) پھیلے ان کے لئے دردناک عذاب ہے دنیا اور آخرت میں۔اس آیت مبارکہ کی روشنی میں چونکہ گانوں، فلموں وغیرہ کی سی ڈیز، کیسٹ وغیرہ بذات خود جو کہ فحش کام پر مبنی ہے لہذا انکی خرید وفروخت حرام ہے۔دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ کیبل اور ڈش وغیرہ جو بے حیائی اور فحاشی کے پروگرام نشر کرنے کا سبب ہیں تو انکی خرید وفروخت مطلقا حرام نہیں ہے اس لئے کہ اس کے ذریعے دینی امور پر مبنی پروگرامز کے علاوہ تفریحی، تربیتی ،سائنسی ،موضوعات پر مبنی پروگرامز بھی مختلف چینلو پر نشر ہوتے ہیں۔جس طرح ٹی وی کی خرید وفروخت نفس امر میں حرام نہیں کہ اس پر دینی پروگرامز بھی دیکھے جاسکتے ہیں اور فحش بھی لہذا ایسی چیزیں بذات خود تو حرام نہیں لیکن ان کا غلط استعمال ممنوع ہے۔جس طرح پستول(pistol) حفاظت کے لئے بھی خریدی جاسکتی ہے اور کسی کو قتل کرنے یا ڈاکہ ڈالنے کے لئے بھی تو نفس امر میں خریداری حرام نہیں کیونکہ یہ چیز جائز وناجائز دونوں کاموں کے لئے استعمال کی جاسکتی ہے۔اسی طرح ٹی وی ،وی سی آر، سی ڈیز اور کیسٹ پلیئرز کی خرید وفروخت کا مسئلہ ہے ان کے ذریعے

☆الاصل بقاء ما کان علی ما کان۔ بنیادی طور پر جو چیز جس حالت پر ہو اسی پر باقی رہتی ہے☆